اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مَّعْرِضُونَ

قریب آ گیا ہے انسانوں کے حساب کا وقت اور وہ پڑے ہوئے ہیں غفلت میں منہ موڑے ہوئے ۔

اَلْاَنْبِيَاء

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ٱقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِى غَفۡلَةٖ مُّعۡرِضُونَ ١

نزدیک آ لگا لوگوں کو انکے حساب کا وقت اور وہ بے خبر ٹلاتے (منہ موڑتے) ہیں ۔

مَا يَأۡتِيهِم مِّن ذِكۡرٖ مِّن رَّبِّهِم مُّحۡدَثٍ إِلَّا ٱسۡتَمَعُوهُ وَهُمۡ يَلۡعَبُونَ ٢

کوئی نصیحت نہیں پہنچتی انکو انکے رب سے نئی، مگر اسکو سنتے ہیں کھیل میں لگے ۔

لَاهِيَةٗ قُلُوبُهُمۡۗ

کھیل میں پڑے ہیں دل انکے،

وَأَسَرُّواْ ٱلنَّجۡوَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ هَلۡ هَٰذَآ إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُكُمۡۖ

اور چھپے مصلحت کی بے انصافوں نے، یہ شخص کون ہے؟ ایک آدمی ہے تم ہی سا،

أَفَتَأۡتُونَ ٱلسِّحۡرَ وَأَنتُمۡ تُبۡصِرُونَ ٣

پھر کیوں پڑے ہو جادو میں آنکھوں دیکھتے ؟

قَالَ رَبِّى يَعۡلَمُ ٱلۡقَوۡلَ فِى ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۖ

اُس نے کہا، میرے رب کو خبر ہے بات کی، یا آسمان میں ہو یا زمین میں ۔

وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ﴿٤﴾

اور وہ ہے سنتا جانتا۔

بَلۡ قَالُوٓاْ أَضۡغَٰثُ أَحۡلَٰمِۭ

یہ چھوڑ کر کہتے ہیں، اڑتے خواب ہیں،

بَلِ ٱفۡتَرَىٰهُ بَلۡ هُوَ شَاعِرٞ

نہیں، جھوٹ باندھ لیا ہے، نہیں، شعر کہتا ہے۔

فَلۡيَأۡتِنَا بِـَٔايَةٖ كَمَآ أُرۡسِلَ ٱلۡأَوَّلُونَ ﴿٥﴾

پھر چاہیئے، لے آئے ہم پاس کوئی نشانی، جیسے پیغام لائے ہیں پہلے۔

مَآ ءَامَنَتۡ قَبۡلَهُم مِّن قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَٰهَآۖ

نہیں مانا اُن سے پہلے کسی بستی نے جو کھپائی (ہلاک کی) ہم نے۔

أَفَهُمۡ يُؤۡمِنُونَ ﴿٦﴾

اب کوئی یہ مانیں گے؟

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ إِلَّا رِجَالٗا نُّوحِيٓ إِلَيۡهِمۡۖ

اور پیغام نہیں بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے، مگر یہی مردوں کے ہاتھ، کہ حکم (وحی) بھیجتے تھے ہم اُنکو،

فَسۡـَٔلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلذِّكۡرِ إِن كُنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ﴿٧﴾

سو پوچھو یاد رکھنے والوں سے، اگر تم نہیں جانتے۔

وَمَا جَعَلۡنَٰهُمۡ جَسَدٗا لَّا يَأۡكُلُونَ ٱلطَّعَامَ

اور ایسے بدن نہ بنائے تھے وہ کہ کھانا نہ کھائیں،

وَمَا كَانُواْ خَـٰلِدِينَ ٨

اور نہ تھے وہ (ہمیشہ کے لئے زندہ) رہ جانے والے۔

ثُمَّ صَدَقْنَـٰهُمُ ٱلْوَعْدَ فَأَنجَيْنَـٰهُمْ وَمَن نَّشَآءُ

پھر سچ کیا ہم نے اُنسے وعدہ، پھر بچا دیا اُنکو اور جسکو ہم نے چاہا،

وَأَهْلَكْنَا ٱلْمُسْرِفِينَ ٩

اور کھپا (ہلاک کر) دیئے ہاتھ چھوڑنے (حد سے گزرنے) والے۔

لَقَدْ أَنزَلْنَآ إِلَيْكُمْ كِتَـٰبًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ

ہم نے اُتاری تم کو کتاب، کہ اس میں تمہارا نام (ذکر) ہے۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ١٠

کیا تم کو بُوجھ (سمجھ) نہیں۔

وَكَمْ قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

اور کتنی توڑ ماریں (پیس ڈالیں) ہم نے بستیاں جو تھیں گنہگار،

وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا ءَاخَرِينَ ١١

اور اُٹھا کھڑے کئے اُنکے پیچھے اور لوگ (قومیں)۔

فَلَمَّآ أَحَسُّواْ بَأْسَنَآ إِذَا هُم مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ١٢

پھر جب آہٹ پائی ہماری آفت کی، تبھی لگے وہاں سے ایڑ کرنے (بھاگنے لگے)۔

لَا تَرْكُضُواْ وَٱرْجِعُوٓاْ إِلَىٰ مَآ أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَـٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُونَ ١٣

ایڑ (بھاگو) مت کرو، اور پھر (لوٹ) جاؤ جہاں تم کو عیش ملا تھا، اور اپنے گھروں میں، شاید کوئی تم کو پوچھے۔

قَالُوا۟ يَـٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظَـٰلِمِينَ ١٤

کہنے لگے، اے خرابی ہماری! ہم تھے بیشک گنہگار۔

فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَىٰهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَـٰهُمْ حَصِيدًا خَـٰمِدِينَ ١٥

پھر یہی رہی اُنکی پکار، جب تک ڈھیر کر دیئے کاٹ کر بجھے پڑے۔

وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَآءَ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَـٰعِبِينَ ١٦

اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین اور جو اُنکے بیچ ہے، کھیلتے (کھیل کے طور پر)۔

لَوْ أَرَدْنَآ أَن نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّٱتَّخَذْنَـٰهُ مِن لَّدُنَّآ إِن كُنَّا فَـٰعِلِينَ ١٧

اگر ہم چاہتے کہ بنالیں کچھ کھلونا (کھیل تماشا)، تو بنا لیتے ہم اپنے پاس سے، اگر ہم کو (ایسا) کرنا ہوتا۔

بَلْ نَقْذِفُ بِٱلْحَقِّ عَلَى ٱلْبَـٰطِلِ فَيَدْمَغُهُۥ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ

پھر یوں نہیں، پر ہم پھینک مارتے ہیں سچ کو جھوٹ (پر)، پھر وہ اسکا سر پھوڑتا ہے، پھر تب وہ سٹک (بھاگ) جاتا ہے۔

وَلَكُمُ ٱلْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ١٨

اور تم کو خرابی (تباہی) ہے ان باتوں سے جو بتاتے ہو۔

وَلَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ

اور اسی کا ہے جو کوئی ہے آسمان و زمین میں۔

وَمَنْ عِندَهُۥ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِۦ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ١٩

اور جو اسکے نزدیک رہتے ہیں، بڑائی (تکبر) نہیں کرتے اسکی عبادت سے اور نہیں کرتے کاہلی۔

يُسَبِّحُونَ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ٢٠

یاد (تسبیح) کرتے ہیں رات اور دن، (اور) نہیں تھکتے۔

أَمِ ٱتَّخَذُوٓا۟ ءَالِهَةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ﴿٢١﴾

کیا ٹھہرائے انہوں نے اور صاحب (معبود) زمین میں کے وہ (مُردوں کو زندہ کر کے) اٹھا کھڑا کریں گے۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ ءَالِهَةٌ إِلَّا ٱللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ

اگر ہوتے ان دونوں میں اور حاکم، سوا اللہ کے، دونوں خراب ہوتے،

فَسُبْحَـٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾

سو پاک ہے اللہ، تخت کا صاحب، ان باتوں سے جو بتاتے ہیں۔

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُونَ ﴿٢٣﴾

اس سے پوچھا نہ جائے جو وہ کرے، اور اُنسے پوچھا جائے۔

أَمِ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً ۖ

کیا پکڑے ہیں انہوں نے اُس سے ورے (کے علاوہ) اور صاحب (معبود)؟

قُلْ هَاتُوا۟ بُرْهَـٰنَكُمْ ۖ

تُو کہہ، لاؤ اپنی سند،

هَـٰذَا ذِكْرُ مَن مَّعِىَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِى ۗ

یہی بات ہے میرے ساتھ والوں کی اور مجھ سے پہلوں کی۔

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٱلْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾

کوئی نہیں، پر وہ بہت لوگ نہیں سمجھتے سچی بات، پھر ٹلاتے (منہ موڑتے ہیں) ہیں۔

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِىٓ إِلَيْهِ أَنَّهُۥ

اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول، مگر اسکو یہی حکم بھیجا کہ بات یوں ہے،

لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعۡبُدُونِ ﴿٢٥﴾

کسی کی بندگی نہیں سوا میرے، سو میری بندگی کرو۔

وَقَالُواْ ٱتَّخَذَ ٱلرَّحۡمَٰنُ وَلَدٗاۗ

اور کہتے ہیں رحمٰن نے کر لیا کوئی بیٹا۔

سُبۡحَٰنَهُۥۚ

وہ اس لائق نہیں (پاک ہے وہ اس سے)،

بَلۡ عِبَادٞ مُّكۡرَمُونَ ﴿٢٦﴾

لیکن وہ بندے ہیں جن کو عزت دی۔

لَا يَسۡبِقُونَهُۥ بِٱلۡقَوۡلِ وَهُم بِأَمۡرِهِۦ يَعۡمَلُونَ ﴿٢٧﴾

اس سے بڑھ کر (پہل کر کے) نہیں بول سکتے، اور اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں۔

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ أَيۡدِيهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ

اس کو معلوم ہے جو انکے آگے اور پیچھے،

وَلَا يَشۡفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ٱرۡتَضَىٰ

اور وہ سفارش نہیں کرتے، مگر اس کی جس سے وہ راضی ہو،

وَهُم مِّنۡ خَشۡيَتِهِۦ مُشۡفِقُونَ ﴿٢٨﴾

اور وہ اسکی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

وَمَن يَقُلۡ مِنۡهُمۡ إِنِّيٓ إِلَٰهٞ مِّن دُونِهِۦ فَذَٰلِكَ نَجۡزِيهِ جَهَنَّمَۚ

اور جو کوئی ان میں کہے، کہ میری بندگی ہے (میں بھی معبود ہوں) اس سے ورے (کے علاوہ)، سو اس کو ہم بدلہ دیں دوزخ۔

كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾

یوں ہی ہم بدلہ دیتے ہیں بے انصافوں کو۔

أَوَلَمْ يَرَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَنَّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَٰهُمَا ۖ

اور کیا نہیں دیکھا ان منکروں نے کہ آسمان اور زمین منہ بند (ملے ہوئے) تھے پھر ہم نے انکو کھولا (جدا کیا)۔

وَجَعَلْنَا مِنَ ٱلْمَآءِ كُلَّ شَىْءٍ حَىٍّ ۖ

اور بنائی ہم نے پانی سے، جس چیز میں جی (جاندار) ہے۔

أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾

پھر کیا یقین نہیں کرتے؟

وَجَعَلْنَا فِى ٱلْأَرْضِ رَوَٰسِىَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ

اور رکھے ہم نے زمین میں بوجھ (پہاڑوں کے لنگر)، کبھی (کہیں) انکو لے کر جھک (ڈھلک نہ) پڑے،

وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

اور رکھیں اس میں کشادہ راہیں، شاید وہ راہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا ٱلسَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ

اور بنایا ہم نے آسمان کو چھت بچاؤ کی،

وَهُمْ عَنْ ءَايَٰتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾

اور وہ اس کے نمونے دھیان میں نہیں لاتے۔

وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ ۖ

اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند،

كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسۡبَحُونَ ﴿٣٣﴾

سب ایک ایک گھر (مدار) میں پھرتے (تیرتے) ہیں ۔

وَمَا جَعَلۡنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبۡلِكَ ٱلۡخُلۡدَ ۖ

اور نہیں دیا ہم نے تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشہ جینا ۔

أَفَإِيْن مِّتَّ فَهُمُ ٱلۡخَـٰلِدُونَ ﴿٣٤﴾

پھر کیا اگر تو مر گیا تو (کیا) وہ (ہمیشہ جیتے) رہ جائیں گے ۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ ٱلۡمَوۡتِ ۗ

ہر جی (جاندار) کو چکھنی ہے موت ۔

وَنَبۡلُوكُم بِٱلشَّرِّ وَٱلۡخَيۡرِ فِتۡنَةً ۖ

اور ہم تجھ کو جانچتے ہیں برائی سے اور بھلائی سے، آزمانے کو ۔

وَإِلَيۡنَا تُرۡجَعُونَ ﴿٣٥﴾

اور ہماری طرف پھر (لوٹ) آؤ گے ۔

وَإِذَا رَءَاكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا

اور جہاں تم کو دیکھا منکروں نے اور کام نہیں تجھ سے مگر ٹھٹھے (مذاق) میں پکڑنا ۔

أَهَـٰذَا ٱلَّذِي يَذۡكُرُ ءَالِهَتَكُمۡ

(کہتے ہیں) کیا یہی شخص ہے کہ نام لیتا ہے تمہارے ٹھاکروں (معبودوں) کا (برائی سے)،

وَهُم بِذِكْرِ ٱلرَّحْمَٰنِ هُمْ كَٰفِرُونَ ٣٦

اور وہ رحمٰن کے نام سے منکر ہیں۔

خُلِقَ ٱلْإِنسَٰنُ مِنْ عَجَلٍ ۚ

بنا ہے آدمی شتابی کا (جلد بازی سے)۔

سَأُو۟رِيكُمْ ءَايَٰتِى فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ٣٧

اب دکھاتا ہوں تم کو اپنے نمونے (نشانیاں)، سو مجھ سے جلدی مت کرو۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ٣٨

اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ، اگر تم سچے ہو؟

لَوْ يَعْلَمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ ٱلنَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ

کبھی جانیں یہ منکر اس وقت کو، کہ نہ روک سکیں گے اپنے منہ سے آگ، اور نہ اپنی پیٹھ سے،

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ٣٩

اور نہ اُنکو مدد پہنچے گی۔

بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ

کوئی نہیں وہ آئے گی ان پر بے خبر، پھر اُنکے ہوش کھو دے گی،

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ٤٠

پھر نہ (کر) سکیں گے کہ اسکو پھیر (لوٹا) دیں اور نہ اُنکو فرصت (مہلت) ملے گی۔

وَلَقَدِ ٱسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

اور ٹھٹھے (مذاق) ہو چکے ہیں کتنے رسولوں سے تجھ سے پہلے،

فَحَاقَ بِٱلَّذِينَ سَخِرُواْ مِنْهُم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ٤١

پھر اُلٹ پڑی ٹھٹھا (مذاق) کرنے والوں پر اُن میں سے، جس چیز کا ٹھٹھا (مذاق) کرتے تھے۔

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ مِنَ ٱلرَّحْمَـٰنِ ۗ

تُو کہہ، کون چوکی (پہرہ) دیتا ہے تمہاری رات میں اور دن میں رحمٰن (کی پکڑ) سے (سوائے اسکی رحمت کے)؟

بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ٤٢

کوئی نہیں، وہ اپنے رب کے ذکر سے ٹال کرتے (منہ موڑتے) ہیں۔

أَمْ لَهُمْ ءَالِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ

یا اُنکے کوئی ٹھاکر (معبود) ہیں، کہ انکو بچاتے ہیں ہمارے سوا؟

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ٤٣

وہ اپنی مدد نہیں کر سکتے اور نہ اُنکو ہماری طرف سے رفاقت (تائید ہے)۔

بَلْ مَتَّعْنَا هَـٰٓؤُلَآءِ وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ ۗ

کوئی نہیں، پر ہم نے برتوایا (خوب سامانِ زندگی دیا) اُنکو اور اُنکے باپ دادوں کو، یہاں تک کہ بڑھ پڑا ان پر جینا۔

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِى ٱلْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَآ ۚ

پھر کیا نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو گھٹاتے اسکے کناروں (اطراف) سے؟

أَفَهُمُ ٱلْغَـٰلِبُونَ ٤٤

اب کیا یہ جیتنے (غالب آنے) والے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَآ أُنذِرُكُم بِٱلْوَحْىِ ۚ

تُو کہہ، میں جو تم کو ڈر سناتا ہوں سو حکم کے موافق،

وَلَا يَسْمَعُ ٱلصُّمُّ ٱلدُّعَآءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

اور سنتے نہیں بہرے پکار کو، جب کوئی اُنکو ڈر سنائے۔

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ

اور کبھی پہنچے انکو ایک بھاپ تیرے رب کی آفت کی، تو مقرر (ضرور) کہنے لگیں،

يَٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٤٦﴾

اے خرابی ہماری! بیشک ہم تھے گنہگار۔

وَنَضَعُ ٱلْمَوَٰزِينَ ٱلْقِسْطَ لِيَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۖ

اور رکھیں گے ہم ترازوئیں انصاف کی قیامت کے دن، پھر ظلم نہ ہوگا کسی جی پر ایک ذرّہ۔

وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ

اور اگر ہوگا برابر رائی کے دانے کے، وہ ہم لے آئیں گے۔

وَكَفَىٰ بِنَا حَٰسِبِينَ ﴿٤٧﴾

اور ہم بس (کافی) ہیں حساب کرنے کو۔

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ٱلْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور ہم نے دی تھی موسیٰ اور ہارون کو چکوتی (نصیحت،فرقان) اور روشنی اور نصیحت ڈر والوں کو۔

ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِٱلْغَيْبِ وَهُم مِّنَ ٱلسَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے، اور وہ قیامت کا خطرہ رکھتے ہیں۔

وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَٰهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ﴿٥٠﴾

اور یہ ایک نصیحت ہے برکت کی، جو ہم نے اتاری۔ سو کیا تم اس کو نہیں مانتے؟

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَآ إِبْرَٰهِيمَ رُشْدَهُۥ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِۦ عَٰلِمِينَ ﴿٥١﴾

اور آگے (پہلے) دی تھی ہم نے ابراہیم کو اُس کی نیک راہ، اور ہم رکھتے ہیں اُس کی خبر۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا هَٰذِهِ ٱلتَّمَاثِيلُ ٱلَّتِىٓ أَنتُمْ لَهَا عَٰكِفُونَ ﴿٥٢﴾

جب کہا اس نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو، یہ کیا مورتیں ہیں جن پر تم لگے بیٹھے ہو؟

قَالُوا۟ وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا لَهَا عَٰبِدِينَ ﴿٥٣﴾

بولے، ہم نے پایا اپنے باپ دادوں کو انہیں کو پوجتے۔

قَالَ لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُمْ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾

بولا، مقرر (ضرور) رہے ہو تم اور تمہارے باپ دادے صریح غلطی میں۔

قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا بِٱلْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ ٱللَّٰعِبِينَ ﴿٥٥﴾

بولے، تو ہم پاس لایا ہے سچی بات، یا تو کھلاڑیاں (مذاق) کرتا ہے۔

قَالَ بَل رَّبُّكُمْ رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ٱلَّذِى فَطَرَهُنَّ

بولا، نہیں پر رب تمہارا وہی ہے، رب آسمان اور زمین کا، جس نے انکو بنایا،

وَأَنَا۠ عَلَىٰ ذَٰلِكُم مِّنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٥٦﴾

اور میں اس بات کا قائل ہوں۔

وَتَٱللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَٰمَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا۟ مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾

اور قسم اللہ کی! میں علاج کروں گا تمہارے بتوں کا، جب تم جا چکو گے پیٹھ پھیر کر۔

فَجَعَلَهُمْ جُذَٰذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾

پھر کر ڈالا ان کو ٹکڑے، مگر ایک بڑا ان کا، کہ شاید اس پاس پھر آویں (رجوع کریں)۔

قَالُواْ مَن فَعَلَ هَـٰذَا بِـَٔالِهَتِنَآ إِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ ﴿٥٩﴾

کہنے لگے، کس نے کیا یہ کام ہمارے ٹھاکروں (خداؤں) سے؟ وہ کوئی بے انصاف ہے۔

قَالُواْ سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُۥٓ إِبْرَٰهِيمُ ﴿٦٠﴾

وہ بولے، ہم نے سنا ہے ایک جوان ان کو کچھ کہتا، اس کو پکارتے ہیں ابراہیم۔

قَالُواْ فَأْتُواْ بِهِۦ عَلَىٰٓ أَعْيُنِ ٱلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾

وہ بولے، اس کو لے آؤ لوگوں کے سامنے، شاید وہ دیکھیں۔

قَالُوٓاْ ءَأَنتَ فَعَلْتَ هَـٰذَا بِـَٔالِهَتِنَا يَـٰٓإِبْرَٰهِيمُ ﴿٦٢﴾

بولے، کیا تو نے کیا ہے یہ ہمارے ٹھاکروں پر اے ابراہیم!

قَالَ بَلْ فَعَلَهُۥ كَبِيرُهُمْ هَـٰذَا فَسْـَٔلُوهُمْ إِن كَانُواْ يَنطِقُونَ ﴿٦٣﴾

بولا نہیں، پر یہ کیا انکے اس بڑے نے سو اس سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں۔

فَرَجَعُوٓاْ إِلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوٓاْ إِنَّكُمْ أَنتُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ ﴿٦٤﴾

پھر سوچے اپنے جی میں، پھر بولے، لوگو! تم ہی بے انصاف ہو۔

ثُمَّ نُكِسُواْ عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَـٰٓؤُلَآءِ يَنطِقُونَ ﴿٦٥﴾

پھر اُوندھے ہو رہے سر ڈال کر تو تُو جانتا ہے جیسا یہ بولتے ہیں۔

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

بولا، کیا پھر تم پوجتے ہو اللہ سے ورے (علاوہ) ایسے کو، کہ تمہارا کچھ بھلا کرے نہ بُرا؟!

أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ

بیزار ہوں میں تم سے اور جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا۔

أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ﴿٦٧﴾

کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

قَالُواْ حَرِّقُوهُ وَٱنصُرُوٓاْ ءَالِهَتَكُمۡ إِن كُنتُمۡ فَٰعِلِينَ ﴿٦٨﴾

بولے، اس کو جلاؤ اور مدد کرو اپنے ٹھاکروں (خداؤں) کی، اگر کچھ کرتے ہو۔

قُلۡنَا يَٰنَارُ كُونِي بَرۡدٗا وَسَلَٰمًا عَلَىٰٓ إِبۡرَٰهِيمَ ﴿٦٩﴾

ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈک ہو جا اور آرام، ابراہیم پر۔

وَأَرَادُواْ بِهِۦ كَيۡدٗا فَجَعَلۡنَٰهُمُ ٱلۡأَخۡسَرِينَ ﴿٧٠﴾

اور چاہنے لگے (تھے) اس کا بُرا، پھر انہی کو ہم نے ڈالا نقصان میں۔

وَنَجَّيۡنَٰهُ وَلُوطًا إِلَى ٱلۡأَرۡضِ ٱلَّتِي بَٰرَكۡنَا فِيهَا لِلۡعَٰلَمِينَ ﴿٧١﴾

اور بچا نکالا ہم نے اسکو اور لوط کو، اس زمین کی طرف جس میں برکت رکھی ہم نے جہان کے واسطے۔

وَوَهَبۡنَا لَهُۥٓ إِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَ نَافِلَةٗۖ

اور بخشا ہم نے اس کو اسحٰق، اور یعقوب دیا انعام میں،

وَكُلّٗا جَعَلۡنَا صَٰلِحِينَ ﴿٧٢﴾

اور سب کو نیک بخت کیا۔

وَجَعَلۡنَٰهُمۡ أَئِمَّةٗ يَهۡدُونَ بِأَمۡرِنَا

اور ان کو کیا ہم نے پیشوا، راہ بتاتے ہمارے حکم سے،

وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡهِمۡ فِعۡلَ ٱلۡخَيۡرَٰتِ وَإِقَامَ ٱلصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءَ ٱلزَّكَوٰةِۖ

اور کہہ بھیجا ان کو کرنا نیکیوں کا، اور کھڑی رکھنی نماز اور دینی زکوٰۃ۔

وَكَانُواْ لَنَا عَـٰبِدِينَ ٧٣

اور وہ تھے ہماری بندگی میں لگے۔

وَلُوطًا ءَاتَيْنَـٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

اور لوط کو دیا ہم نے حکم اور سمجھ،

وَنَجَّيْنَـٰهُ مِنَ ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِى كَانَت تَّعْمَلُ ٱلْخَبَـٰٓئِثَ

اور بچا نکالا اس کو اس شہر سے، جو کرتے تھے گندے کام۔

إِنَّهُمْ كَانُواْ قَوْمَ سَوْءٍ فَـٰسِقِينَ ٧٤

وہ لوگ تھے بُرے بے حکم۔

وَأَدْخَلْنَـٰهُ فِى رَحْمَتِنَآ ۖ إِنَّهُۥ مِنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ ٧٥

اور اس کو لے لیا ہم نے اپنی مہر (رحمت) میں۔ وہ ہے نیک بختوں میں۔

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ

اور نوح کو، جب اس نے پکارا اس سے پہلے،

فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ فَنَجَّيْنَـٰهُ وَأَهْلَهُۥ مِنَ ٱلْكَرْبِ ٱلْعَظِيمِ ٧٦

پھر سُن لی ہم نے اُسکی پکار اور بچا دیا اسکو اور اسکے گھر کو، بڑی گھبراہٹ (کرب) سے۔

وَنَصَرْنَـٰهُ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِـَٔايَـٰتِنَآ ۚ

اور مدد کی اسکی ان لوگوں پر جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں۔

إِنَّهُمْ كَانُواْ قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَـٰهُمْ أَجْمَعِينَ ٧٧

وہ تھے بُرے لوگ، پھر ڈبو یا ہم نے ان سب کو۔

وَدَاوُۥدَ وَسُلَيۡمَـٰنَ إِذۡ يَحۡكُمَانِ فِى ٱلۡحَرۡثِ

اور داؤد اور سلیمان کو، جب لگے فیصلہ کرنے کھیتی کا جھگڑا،

إِذۡ نَفَشَتۡ فِيهِ غَنَمُ ٱلۡقَوۡمِ وَكُنَّا لِحُكۡمِهِمۡ شَـٰهِدِينَ ﴿٧٨﴾

جب روند گئیں اسکو رات میں بکریاں ایک لوگوں کی، اور روبرو تھا ہمارے انکا فیصلہ۔

فَفَهَّمۡنَـٰهَا سُلَيۡمَـٰنَ‌ۚ

پھر سمجھا دیا ہم نے وہ فیصلہ سلیمان کو۔

وَكُلًّا ءَاتَيۡنَا حُكۡمً۬ا وَعِلۡمً۬اۚ

اور دونوں کو دیا تھا ہم نے حکم اور سمجھ،

وَسَخَّرۡنَا مَعَ دَاوُ ۥدَ ٱلۡجِبَالَ يُسَبِّحۡنَ وَٱلطَّيۡرَ‌ۚ

اور تابع کئے ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑ، پڑھا کرتے تھے اور اُڑتے جانور۔

وَكُنَّا فَـٰعِلِينَ ﴿٧٩﴾

اور ہم نے یہ کیا تھا۔

وَعَلَّمۡنَـٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوسٍ۬ لَّكُمۡ لِتُحۡصِنَكُم مِّنۢ بَأۡسِكُمۡ‌ۖ

اور اسکو سکھایا ہم نے بنانا ایک تمہارا پہناوا (زرہ سازی)، کہ بچاؤ ہو تم کو تمہاری لڑائی سے۔

فَهَلۡ أَنتُمۡ شَـٰكِرُونَ ﴿٨٠﴾

سو کچھ تم شکر کرتے ہو۔

وَلِسُلَيۡمَـٰنَ ٱلرِّيحَ عَاصِفَةً تَجۡرِى بِأَمۡرِهِۦۤ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ ٱلَّتِى بَـٰرَكۡنَا فِيہَا‌ۚ

اور سلیمان کے تابع کی باؤ جھپکے کی (تیز ہوا)، چلتی اسکے حکم سے زمین کی طرف جہاں برکت دی ہم نے۔

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيۡءٍ عَٰلِمِينَ ﴿٨١﴾

اور ہم کو سب چیز کی خبر ہے۔

وَمِنَ ٱلشَّيَٰطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُۥ وَيَعۡمَلُونَ عَمَلٗا دُونَ ذَٰلِكَۖ

اور تابع کئے کتنے شیطان، جو غوطہ لگاتے اسکے واسطے، اور کچھ کام بناتے اسکے سوا۔

وَكُنَّا لَهُمۡ حَٰفِظِينَ ﴿٨٢﴾

اور ہم تھے انکو تھام رہے (انکے نگران)۔

وَأَيُّوبَ إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّي مَسَّنِيَ ٱلضُّرُّ وَأَنتَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿٨٣﴾

اور ایوب کو، جس وقت پکارا اپنے رب کو، کہ مجھ کو پڑی ہے تکلیف اور تُو ہے سب رحم والوں سے رحم والا۔

فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ فَكَشَفۡنَا مَا بِهِۦ مِن ضُرّٖۖ

پھر ہم نے سن لی اسکی پکار اور اٹھا دی جو اس پر تھی تکلیف،

وَءَاتَيۡنَٰهُ أَهۡلَهُۥ وَمِثۡلَهُم مَّعَهُمۡ رَحۡمَةٗ مِّنۡ عِندِنَا وَذِكۡرَىٰ لِلۡعَٰبِدِينَ ﴿٨٤﴾

اور دیئے اسکو اسکے گھر والے، اور اُنکے ساتھ اپنے پاس کی مہر (مہربانی) سے اور نصیحت بندگی والوں کو۔

وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِدۡرِيسَ وَذَا ٱلۡكِفۡلِۖ

اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو۔

كُلّٞ مِّنَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿٨٥﴾

یہ سب ہیں سہارنے (صبر کرنے) والے۔

وَأَدۡخَلۡنَٰهُمۡ فِي رَحۡمَتِنَآۖ إِنَّهُم مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٨٦﴾

اور لے لیا ہم نے انکو اپنی مہر (رحمت) میں۔ وہ ہیں نیک بختوں میں۔

وَذَا ٱلنُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَٰضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ

اور مچھلی والے کو جب چلا گیا غصہ سے لڑ کر، پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے،

فَنَادَىٰ فِي ٱلظُّلُمَٰتِ

پھر پکارا ان اندھیروں میں،

أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝٨٧

کہ کوئی حاکم نہیں سوا تیرے، تو بے عیب ہے، میں تھا گنہگاروں سے۔

فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ وَنَجَّيۡنَٰهُ مِنَ ٱلۡغَمِّۚ

پھر سُن لی ہم نے اسکی پکار اور بچا دیا اس گھٹنے (غم) سے۔

وَكَذَٰلِكَ نُـۨجِي ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ۝٨٨

اور یوں ہی ہم بچا دیتے ہیں ایمان والوں کو۔

وَزَكَرِيَّآ إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥ رَبِّ لَا تَذَرۡنِي فَرۡدٗا

وَأَنتَ خَيۡرُ ٱلۡوَٰرِثِينَ ۝٨٩

اور زکریا نے جب پکارا اپنے رب کو، اے رب! نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا، اور تو ہے سب سے بہتر وارث۔

فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ وَوَهَبۡنَا لَهُۥ يَحۡيَىٰ وَأَصۡلَحۡنَا لَهُۥ زَوۡجَهُۥٓۚ

پھر ہم نے سُن لی اسکی پکار اور بخشا اس کو یحیٰی اور چنگی کر دی اسکی عورت۔

إِنَّهُمۡ كَانُواْ يُسَٰرِعُونَ فِي ٱلۡخَيۡرَٰتِ وَيَدۡعُونَنَا رَغَبٗا وَرَهَبٗاۖ

وہ لوگ دوڑتے تھے بھلائیوں پر اور پکارتے تھے ہم کو توقع سے اور ڈر سے۔

وَكَانُواْ لَنَا خَٰشِعِينَ ۝٩٠

اور تھے ہمارے آگے دبے۔

وَٱلَّتِىٓ أَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا

اور وہ عورت جس نے قید میں رکھی اپنی شہوت، پھر پھونک دی ہم نے اس عورت میں اپنی روح،

وَجَعَلۡنَٰهَا وَٱبۡنَهَآ ءَايَةً لِّلۡعَٰلَمِينَ ٩١

اور کیا اسکو اور اسکے بیٹے کو نمونہ جہان والوں کو۔

إِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمۡ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَأَنَا۠ رَبُّكُمۡ فَٱعۡبُدُونِ ٩٢

یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر۔ اور میں ہوں رب تمہارا، سو میری بندگی کرو۔

وَتَقَطَّعُوٓاْ أَمۡرَهُم بَيۡنَهُمۡۖ كُلٌّ إِلَيۡنَا رَٰجِعُونَ ٩٣

اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے آپس میں اپنا کام۔ سب ہمارے پاس پھر آئیں گے۔

فَمَن يَعۡمَلۡ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٞ فَلَا كُفۡرَانَ لِسَعۡيِهِۦ

سو جو کوئی کرے نیک کام اور وہ یقین رکھتا ہو، سو اکارت نہ کریں گے اسکی دوڑ،

وَإِنَّا لَهُۥ كَٰتِبُونَ ٩٤

ہم اسکو لکھتے ہیں۔

وَحَرَٰمٌ عَلَىٰ قَرۡيَةٍ أَهۡلَكۡنَٰهَآ أَنَّهُمۡ لَا يَرۡجِعُونَ ٩٥

اور مقرر (طے) ہو رہا ہے ہر بستی پر جس کو ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیا، کہ وہ نہیں پھرتے (پلٹ سکیں گے)۔

حَتَّىٰٓ إِذَا فُتِحَتۡ يَأۡجُوجُ وَمَأۡجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٖ يَنسِلُونَ ٩٦

یہاں تک کہ جب کھول دیں یاجوج و ماجوج کو، اور وہ ہر اُچان (اونچی جگہ) سے پھیلتے آئیں۔

وَٱقۡتَرَبَ ٱلۡوَعۡدُ ٱلۡحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَٰخِصَةٌ أَبۡصَٰرُ

اور نزدیک پہنچے سچا وعدہ، پھر تبھی اوپر لگ رہیں منکروں کی آنکھیں۔

ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يَـٰوَيۡلَنَا قَدۡ كُنَّا فِى غَفۡلَةٍ مِّنۡ هَـٰذَا

اے خرابی ہماری! ہم بے خبر رہے اس سے،

بَلۡ كُنَّا ظَـٰلِمِينَ ﴿٩٧﴾

نہیں پر ہم تھے گنہگار۔

إِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ

تم، اور جو کچھ پوجتے ہو اللہ کے سوا، جھونکنا ہے دوزخ میں۔

أَنتُمۡ لَهَا وَٰرِدُونَ ﴿٩٨﴾

تم کو اس پر پہنچنا ہے۔

لَوۡ كَانَ هَـٰٓؤُلَآءِ ءَالِهَةً مَّا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَـٰلِدُونَ ﴿٩٩﴾

اگر ہوتے یہ لوگ ٹھاکر (خدا)، نہ پہنچتے اس پر۔ اور سارے اس میں پڑے رہیں گے۔

لَهُمۡ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمۡ فِيهَا لَا يَسۡمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

ان کو وہاں چلّانا ہے، اور وہ اس میں بات نہیں سنتے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ سَبَقَتۡ لَهُم مِّنَّا ٱلۡحُسۡنَىٰٓ أُوْلَـٰٓئِكَ عَنۡهَا مُبۡعَدُونَ ﴿١٠١﴾

جن کو آگے ٹھہر چکی ہمارے طرف سے نیکی۔ وہ اس سے دور رہیں گے۔

لَا يَسۡمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ

نہیں سنتے اسکی آہٹ۔

وَهُمۡ فِى مَا ٱشۡتَهَتۡ أَنفُسُهُمۡ خَـٰلِدُونَ ﴿١٠٢﴾

اور وہ اپنے جی کے مزوں میں سدا رہیں۔

لَا يَحْزُنُهُمُ ٱلْفَزَعُ ٱلْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّىٰهُمُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ

نہ غم ہوگا انکو اس بڑی گھبراہٹ میں، اور لینے آئیں گے انکو فرشتے۔

هَٰذَا يَوْمُكُمُ ٱلَّذِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ١٠٣

آج دن تمہارا ہے جسکا تم سے وعدہ تھا۔

يَوْمَ نَطْوِى ٱلسَّمَآءَ كَطَىِّ ٱلسِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ

جس دن ہم لپیٹ لیں آسمان کو جیسے لپیٹتے ہیں طومار (دفتر) میں کاغذ۔

كَمَا بَدَأْنَآ أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُۥ ۚ

جیسا سرے (ابتدا) سے بنایا پہلی بار، پھر اسکو دہرادیں گے۔

وَعْدًا عَلَيْنَآ ۚ إِنَّا كُنَّا فَٰعِلِينَ ١٠٤

وعدہ ضرور ہو چکا ہے ہم پر، ہم کو کرنا۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى ٱلزَّبُورِ مِنۢ بَعْدِ ٱلذِّكْرِ

ہم نے لکھ دیا ہے زبور میں نصیحت کے پیچھے (بعد)،

أَنَّ ٱلْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ ٱلصَّٰلِحُونَ ١٠٥

جیسا سرے (ابتدا) سے بنایا پہلی بار، پھر اسکو دہرادیں گے۔

إِنَّ فِى هَٰذَا لَبَلَٰغًا لِّقَوْمٍ عَٰبِدِينَ ١٠٦

اس میں مطلب کو پہنچتے ہیں ایک لوگ بندگی والے۔

وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَٰلَمِينَ ١٠٧

اور تجھ کو جو ہم نے بھیجا، سو مہر کر کر (رحمت بنا کر) جہان کے لوگوں پر۔

قُلۡ إِنَّمَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۖ

تو کہہ، مجھ کو حکم یہی آتا ہے کہ صاحب تمہارا ایک صاحب ہے۔

فَهَلۡ أَنتُم مُّسۡلِمُونَ ١٠٨

پھر (کیا) ہو تم حکم برداری کرتے؟

فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَقُلۡ ءَاذَنتُكُمۡ عَلَىٰ سَوَآءٖۖ

پھر اگر منہ موڑیں تو تو کہہ، میں نے خبر کر دی تم کو دونوں طرف برابر۔

وَإِنۡ أَدۡرِيٓ أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٞ مَّا تُوعَدُونَ ١٠٩

اور میں نہیں جانتا، نزدیک ہے یا دور ہے جو تم کو وعدہ ملتا ہے۔

إِنَّهُۥ يَعۡلَمُ ٱلۡجَهۡرَ مِنَ ٱلۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُونَ ١١٠

وہ رب جانتا ہے پکار کی بات اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

وَإِنۡ أَدۡرِي لَعَلَّهُۥ فِتۡنَةٞ لَّكُمۡ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٖ ١١١

اور میں نہیں جانتا، شاید اس میں تم کو جانچنا ہے، اور برتوانا (فائدہ پہنچانا) ایک وقت تک۔

قَٰلَ رَبِّ ٱحۡكُم بِٱلۡحَقِّۗ

رسول نے کہا اے رب! فیصلہ کر انصاف کا۔

وَرَبُّنَا ٱلرَّحۡمَٰنُ ٱلۡمُسۡتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ١١٢

اور رب ہمارا رحمن ہے، اسی سے مدد مانگتے ہیں، ان باتوں پر جو تم بتاتے ہو۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com